وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد کی زیر صدارت پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ اکیڈمک کونسل کا اجلاس

صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد لاہور جنرل ہسپتال دورہ کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہی ہیں

وزیر صحت کا جنرل ہسپتال ایمرجنسی کا دورہ، مریضوں سے سہولیات بارے دریافت کیا

وزیر اعظم کا ویژن ہر شہری کی بلا امتیاز خدمت ہے جسے عملی جامہ پہنانے کیلئے پروٹوکول کا سلسلہ ختم کر دیا گیا: ڈاکٹر یاسمین راشد

ایل جی ایچ کو صوبے کا مثالی ادارہ بنانے کیلئے ڈاکٹروں و دیگر طبی عملے کے تعاون سے کوششیں جاری رکھی جائیں گی: پرنسپل پروفیسر محمد طیب

لاہور 22 نومبر: ـــــ صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد نے گزشتہ شب لاہور جنرل ہسپتال شعبہ ایمرجنسی کا دورہ کیا اور مریضوں سے علاج معالجے کی سہولتوں، ڈاکٹروں و پیرا میڈیکل سٹاف کے رویے اور ادارے کے عمومی حالات کے بارے میں دریافت کیا جس پر انہیں اطمینان بخش رپورٹ دی گئی۔ اسی دوران پرنسپل پروفیسر محمد طیب اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمود صلاح الدین بھی پہنچ گئے اور انہوں نے صوبائی وزیر صحت کو ہسپتال کے بارے میں بریفنگ دی۔ ڈاکٹر یاسمین راشد نے اپنے دورے کے موقع پر شعبہ حادثات میں مریضوں اور ان کے لواحقین کی آمد و رفت جاری رکھنے پر ڈائریکٹر ایمرجنسی ڈاکٹر رانا محمد شفیق کو شاباش دی۔ بعد ازاں صوبائی وزیر صحت نے پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے اکیڈمک کونسل کے اجلاس کی صدارت کی جس میں تمام شعبوں کے پروفیسرز شریک تھے۔ پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر محمد طیب اور فیکلٹی ممبران نے صوبائی وزیر کو پی جی ایم آئی و امیر الدین میڈیکل کالج میں طبی تعلیم کے فروغ اور ریسرچ کے بارے میں تفصیلی آگاہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نے انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ کو یقین دہانی کرائی کہ وہ حکومت پنجاب پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ، امیر الدین میڈیکل کالج کے کیمپس و ڈاکٹرز و نرسنگ ہاسٹلز اور ایل جی ایچ کی رہائشی کالونی و دیگر ضروریات کیلئے اراضی کی فراہمی کیلئے بھرپور سفارش کریں گی تاکہ ان اداروں سے وابستہ افراد کو بہتر سے بہتر ماحول میسر ہو سکے۔

اس موقع پر صحافیوں اور شہریوں سے گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد کا کہنا تھا کہ ہمارے قائد عمران خان کا ایجنڈہ و ویژن لوگوں کی بلا امتیاز خدمت ہے جسے عملی جامہ پہنانے کیلئے پروٹوکول کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاہور جنرل ہسپتال سارے ملک کی علاج گاہ ہے جہاں شام کے وقت بھی سینکڑوں شہریوں کو علاج معالجے کی سہولتیں بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ وزیر صحت نے اعلان کیا کہ جلد ہی صوبے کے دیگر سرکاری ہسپتالوں میں بھی آؤٹ ڈور کا سلسلہ شروع کیا جائے گا تاکہ لوگوں کو مزید سہولتیں حاصل ہو سکیں۔ ڈاکٹر یاسمین راشد نے لاہور جنرل ہسپتال میں صفائی ستھرائی اور سکیورٹی کے امور کو بھی تسلی بخش قرار دیا اور پرنسپل اور ایم ایس کو ادارے کا معیار اسی طرح برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔

پرنسپل پروفیسر محمد طیب نے وزیر صحت کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ جنرل ہسپتال میں بہتری لانے کیلئے مستقل بنیادوں پر مانیٹرنگ کا عمل جاری رہتا ہے اور ڈاکٹروں و سٹاف کی حاضری سے لے کر مریضوں کی خدمت کیلئے کسی معاملے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اس ہسپتال کو صوبے کا مثالی ادارہ بنانے کیلئے ڈاکٹروں و دیگر طبی عملے کے تعاون سے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔